احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 15- ستمبر 2000ء - 16 جمادی الثانی 1421 ہجری - 15 تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر [illegible]

خدام دین کیلئے دعا

حضرت عبداللہ بن اوفیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی قوم صدقات لے کر آتی تو آپ دعا دیتے اللھم صل علی آل فلان کہ اے اللہ فلاں کی آل پر بھی فضل فرما۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوة باب صلوة الامام و دعائہ)

جلسہ سالانہ جرمنی سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب: 27- اگست 2000ء

جلسہ سالانہ جرمنی 2000ء میں 33248 مرد و زن کی ریکارڈ شرکت

اب ایک دو سالوں میں ایک لاکھ والے جلسہ کی تیاری کریں

اسیران راہ مولا اور گھروں میں تکالیف کا شکار عورتوں کے لئے دعائیں کریں

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے) (قسط نمبر 7- آخری)

نواب محمد علی خان صاحب ولد خان غلام محمد خان رئیس مالیر کوٹلہ

آپ کو 1890ء میں حضرت مسیح موعود کی زیارت اور بیعت کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ میں دسمبر 1892ء میں قادیان گیا۔ اس وقت مدرسہ احمدیہ' مہمان خانہ اور حضرت خلیفہ اول کے مکانات کی بنیادیں رکھی ہوئی تھیں۔ اس سے ایک لمبا سا چبوترہ بن گیا تھا۔ اسی پر جلسہ ہوا تھا۔ کسی وقت گول کمرہ کے سامنے جلسہ ہوا کرتا تھا۔ اس کے بعد جتنے مکان بنے وہ بھرتی ڈال کر بنائے گئے تھے۔ میں پہلی یا دوسری دفعہ جب قادیان گیا تو حضرت مسیح موعود مغرب کے بعد موم بتی لے کر میرے پاس تشریف لائے۔ میرے ملازم صفدر علی خان نے چاہا کہ وہ موم بتی بجھادے کہ جلتی نہ رہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ جلنے دو روشنی کی کمی ہے۔ دنیا میں تاریکی تو بہت ہے۔

1901ء میں میں نے قادیان میں مع اہل وعیال رہائش اختیار کرلی۔

حضرت میاں بڈھا صاحب

آپ کو 1892ء میں حضرت مسیح موعود کی زیارت اور بیعت کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ قادیان کے رہنے والے تھے۔ آپ حضرت مسیح موعود کی دعویٰ سے قبل کی زندگی کے واقف تھے۔ قادیان میں آپ کا مکان حلقہ (بیت) فضل میں تھا۔ آپ خود بیان کرتے ہیں کہ آپ حضرت مسیح موعود کے ابتدائی حالات سے واقف تھے۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ بڑے نیک مرد تھے۔ پہلے زمانے میں سارا دن اپنے طویلہ پر قرآن شریف پڑھتے رہتے تھے۔ کھانا میز پر پڑا پڑا خراب ہو جاتا تھا۔

روایات کے بیان کے بعد حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اول تو سب سے پہلے میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ آپ سب ان بزرگوں کی اولاد ہیں جن کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔ اگر سب نہیں تو بہت ہیں جنھوں نے گھروں میں واقعات سنے ہوں گے۔ اور فخر سے' سچے فخر سے آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ آپ کے باپ دادا اتنے بڑے بزرگ تھے۔ یہ سچا فخر تبھی ہو سکتا ہے جب ان کو بھی ان بزرگوں کی پیروی کی توفیق ملے۔ اللہ تعالیٰ سب کو ان بزرگ آباء واجداد کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔

حاضری رپورٹ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جرمنی کے 25ویں جلسہ سالانہ 2000ء میں شمولیت کرنے والے احباب و خواتین کی کل تعداد 33248 ہے۔ اور گزشتہ سال کی نسبت یہ حیرت انگیز اضافہ ہے۔ اس مرحلے پر احباب جماعت نے زوردار نعرے بلند کئے۔ حضور نے فرمایا گزشتہ سال 1999ء میں 20 ہزار 210۔ افراد شامل ہوئے جبکہ اس سال 33 ہزار شامل ہوئے ہیں۔ بہت ہی نمایاں فرق ہے اللہ تعالیٰ اس کو اور بھی بڑھاتا رہے اب ایک لاکھ والے جلسے کی تیاری کریں۔ اگلے سال نہیں تو اس سے اگلے سال ضرور یہ جلسہ منعقد ہو۔ اس کے لئے ابھی سے کام شروع کردیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سال کی تفصیل یہ ہے کہ زنانہ جلسہ گاہ میں 13 ہزار 18 خواتین اور بچے شامل ہیں۔ مختلف اقوام کے افراد کی تعداد 6625 ہے۔ اور 40 ممالک کی نمائندگی اس سال ہوئی ہے۔ دس زبانوں میں رواں ترجمہ ساتھ ساتھ نشر کیا گیا۔ ترجمے سے فائدہ اٹھانے والوں کی تعداد 6625 ہے۔ پارک کی گئی کاروں اور بسوں کی تعداد 3742 ہے۔ جو علیحدہ چھوٹے جلسے بڑے جلسے کے دوران ہوئے ان کی تعداد 5 ہے۔

دعا کی تحریکات

حضور نے فرمایا اب آخری دعا میں میرے ساتھ شامل ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خیریت سے لایا ہے خیریت سے لیجائے۔ کسی حادثے کی تکلیف دہ خبر ہمیں نہ ملے۔ بار بار تلقین کی جاتی ہے کہ پوری احتیاط کریں۔ دیر ہونے سے نوکری جاتی ہے تو جانے دیں۔ دیر بے شک کریں مگر اندھیر نہ کریں آرام کریں۔ نیند کی حالت میں کار ہرگز نہ چلائیں اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ جو بیمار ہیں ان کے حق میں بھی دعا کریں۔ اسیران راہ مولا کے لئے دعا کریں۔ پاکستان میں روحانی انقلاب کے حق میں دعا کریں۔ وہ ساری خواتین جو ملاقات میں دردناک خاندانی حقائق بیان کرتی ہیں ان کے لئے بھی دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ظالم

باقی صفحہ 2 پر

ساتویں علمی مقابلہ جات

خدام الاحمدیہ پاکستان

9 تا 11 ستمبر 2000ء

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام ساتویں سالانہ علمی مقابلہ جات 9 سے 11 ستمبر 2000ء تک جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہو گئے۔ اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم سمیع اللہ ضیاء صاحب سرگودھا نے کی اور اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ بعدازاں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے عہد دہروایا۔ اس کے بعد مکرم سلیمان احمد صاحب راولپنڈی نے نظم پیش کی۔

مکرم فرید احمد صاحب نوید ناظم اعلیٰ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ آج خدا کے فضل وکرم سے یہ علمی مقابلہ جات اختتام کو پہنچ رہے ہیں۔ 9 ستمبر کو ان مقابلہ جات کا افتتاح محترم صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے کیا۔ ان مقابلہ جات کا آغاز 1994ء سے ہوا تھا۔ اس سال 14 علمی مقابلے منعقد ہوئے ان میں 34۔ اضلاع کی 122 مجالس کے 238 خدام نے شرکت کی۔ جو مقابلہ جات ہوئے ان میں تلاوت' نظم' مطالعہ قرآن' مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود' کوئز خطبات امام' مضمون نویسی' بیت بازی' مرکزی امتحان اور اردو' انگلش تقاریر شامل ہیں۔ شامل ہونے والے خدام کی رہائش اور طعام کا انتظام ایوان محمود میں کیا گیا تھا۔ اس دوران تربیتی امور اور عبادات پر خصوصی توجہ دی گئی۔

بعدازاں مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ مجموعی طور پر سب سے زیادہ انعام حاصل کرنے والے خادم مکرم قیصر محمود لاہور تھے۔ جبکہ اضلاع کے مقابلے میں ربوہ اول رہا۔ ریلی میں مقابلہ جات کے ناظم مکرم امین الرحمان صاحب تھے۔

خطاب محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے

باقی صفحہ 2 پر

بقیہ: اختتامی خطاب

خاوندوں سے نجات دے یا ان کی اصلاح فرما دے۔ اسی طرح بعض ماحول کی ستائی ہوئی ہیں۔ بعض کے بچے بیمار ہیں۔ غرضیکہ بہت دکھ ہیں جو دور کی آنکھ سے دکھائی نہیں دیتے آپ ان سے ناواقف ہیں۔ فیملی ملاقات کا مجھے یہ فائدہ ہے کہ میں قریب کی نظر سے ان سب کے دکھوں کا مشاہدہ کرتا ہوں اور جو توفیق ملتی ہے اسی وقت ان کے لئے دعا کرتا ہوں اور بعد میں بھی لازماً ان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ آپ لوگ میری ان دعاؤں میں شامل ہو جایا کریں جو میں کیا کرتا ہوں۔ یعنی خدا کے حضور یہ دعا کریں کہ جو دعا ہمارا امام کرتا ہے وہ سب ہمیں بھی ان مصیبت زدہ لوگوں کے حق میں کرنے کی توفیق عطا کر۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اب اس کے بعد جلسہ کی کارروائی ختم کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ پھر یہ عرض کرتا ہوں کہ بہت سے لوگ جو اسیران راہ مولا ہیں بہت دکھ اٹھا رہے ہیں۔ ان سب کی تکلیفوں کی وجہ سے ہی یہ رونق ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ کب تک یہ ہوتا رہے گا یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ لگتا ہے کہ یہ جو دعا ہے کہ اللہ ہمارے لئے اپنے فضل سے سلطان نصیرا اتارے یہ دعا ضرور قبول ہوگی۔ دنیا کے سلطان تو کوئی حقیقت نہیں رکھتے یہ ہرگز وہ سلطان نصیر نہیں جب سلطان نصیر آتے ہیں تو جیسا کہ آنحضرت ﷺ سے وعدہ کیا گیا تھا تو آنحضور ﷺ نے اس دعا کو یوں پورے ہوتے دیکھا کہ اللہ نے فرمایا۔ حق آگیا اور باطل بھاگ گیا۔ اور باطل کے مقدر میں بھاگنا ہی ہے حق کے ساتھ باطل اکٹھا نہیں ہو سکتا۔ میں امید کرتا ہوں کہ اللہ ہماری دعاؤں کو قبول کرے گا۔ اللہ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ اس کے بعد میں دعا کرتا ہوں۔ آپ بھی اس آخری دعا میں شامل ہو جائیں۔

اس کے بعد حضور نے دعا کرائی اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ فرما کر تشریف لے گئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ: علمی مقابلہ جات

خطاب کرتے ہوئے فرمایا آپ نے اس زمانے کے مسیح کو مانا ہے اور آپ کو علمی جہاد میں حصہ لینے کا حکم ہے اس کے لئے آپ کو زیادہ سے زیادہ قرآن، حدیث اور کتب مسیح موعود کا مطالعہ کرنا ہے تاکہ آپ دنیا کو دلائل سے قائل کر سکیں۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ خدام کی جس تعداد کی حاضری مقرر کی گئی تھی اس سے ایک چوتھائی آئے ہیں۔ یہ بہت کم حاضری ہے۔ آپ کی کوشش یہ ہونی چاہئے کہ مرکز کا جو مطالبہ ہے اس سے زیادہ آئیں تاکہ مرکز کو یہ مشکل ہو کہ کس کو منتخب کرنا ہے اور کس کو نہیں۔ مجالس پر یہ الزام نہیں آنا چاہئے کہ حاضری کم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر مرکزی سطح پر مجالس کی صحیح نمائندگی نہ ہو تو مرکز کو اندازہ نہیں ہوتا کہ خدام کی علمی ترقی کی کیا کیفیت ہے۔ آئندہ سالوں میں کوشش کریں کہ مرکز جو مطالبہ کرے اس سے زیادہ آپ کی حاضری ہو۔

صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک بار اجتماع ہوا تھا تو علمی مقابلوں میں اکثر انعامات جامعہ کے لڑکے لے گئے تھے اس وقت کے صدر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے فرمایا کہ جامعہ کے لڑکے تو یہ مقابلے جیت ہی جاتے ہیں کہ ان کا دن رات کا کام یہی ہے۔ ربوہ کے خدام کا یہ معیار ہونا چاہئے کہ وہ جامعہ کے طلباء کے مقابلے پر آئیں۔ اس سال ربوہ نے 23 انعامات حاصل کئے جن میں سے جامعہ کے لڑکوں نے 15 انعامات حاصل کئے۔ صاحبزادہ صاحب نے اس طرف بھی توجہ دلائی کہ دینی علم کے ساتھ ساتھ ہمارا دنیاوی علم جب تک دنیا کے علم کے مقابلے میں بہتر نہیں ہوتا اس وقت تک ہم دنیا پر اس لحاظ سے غلبہ نہیں پا سکتے۔ اس خیال سے بھی ہر میدان میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے اس کے بعد صاحبزادہ صاحب نے دعا کروائی جس پر یہ مقابلے اختتام پذیر ہوئے۔ اس کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھی گئیں جس کے بعد حاضرین کو طعام پیش کیا گیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمائش اور سافٹ ویئر مقابلہ

زیر اہتمام: احمدیہ ایسوسی ایشن کمپیوٹر پروفیشنلز مورخہ 15-اکتوبر 2000ء

1- نمائش

مقاصد:- انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلق AACP ممبران اور جنرل پبلک کی آگاہی۔

کیٹیگریز:- انفارمیشن ٹیکنالوجی نمائش میں سٹالز تین حصوں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔

1- سافٹ ویئر ایپلیکیشنز، ویب سائٹس، سافٹ ویئر پیکیجز۔

2- ہارڈویئر، الیکٹرانکس، نیٹ ورکنگ، ٹیلیکام۔

3- ایجوکیشن اور تعلیم، جنرل چارٹس۔

○ AACP کے پہلے AIESOFT میں انفارمیشن سے متعلقہ تمام احمدی کمپنیوں کی اس پروگرام میں شامل ہونے کے لئے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

○ کمپیوٹر کے تمام احمدی ماہرین اور طلباء کی خاص طور پر حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی کاوشوں سافٹ ویئر، نمائش میں شامل کی جا سکنے والی اشیاء اور مختلف چارٹس وغیرہ کے ساتھ بھرپور انداز میں شامل ہوں۔

○ اپنے لئے سٹال بک کروانے کے لئے اپنے چیپٹر پریذیڈنٹ سے فوری رابطہ کریں۔ جن کے پاس اس سلسلہ میں مکمل معلومات ہیں۔

○ شمولیت کے لئے کوئی فیس وغیرہ نہیں ہے۔ قبل از وقت شمولیت فارم حاصل کر کے رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔

2- سافٹ ویئر مقابلہ

مقاصد:- اس زمانہ کی تیز ترین ٹیکنالوجی سے متعلقہ ماہرین، طلباء، اور اس فیلڈ میں نئے داخل ہونے والوں کی حوصلہ افزائی اور ان قابل افراد کو ایک دوسرے کے تجربات سے مستفید ہونے کا موقع فراہم کرنا ہے۔

اس مقابلہ میں شامل ہونے اور پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر انعامات بھی رکھے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پروفیشنلز (ملازمت میں) 5000 روپے

طلباء (کسی یونیورسٹی / کالج میں زیر تعلیم) 2000 روپے

کمپیوٹر فیلڈ میں نو وارد اور کمپیوٹر شوقیہ استعمال کرنے والے۔ 1000 روپے

شرائط:- 1- تمام ممبرز AACP اس مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔

2- شمولیت کا فارم قبل از وقت جمع کروا کر رجسٹریشن کروانا لازمی ہوگا۔ شمولیت فارم چیپٹر پریذیڈنٹس کے پاس موجود ہے۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر ہے۔

3- مقابلہ میں شامل ہونے والوں کو شمولیت کا سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

4- ٹیکنیکل کمیٹی جو ماہرین اور تجربہ کار IT پروفیشنلز پر مشتمل ہوگی وہ مقابلہ میں شامل پروجیکٹس کی پوزیشنز کے لئے فیصلہ کرے گی۔ اس کمیٹی کا فیصلہ حتمی اور آخری ہوگا۔

5- مقابلہ سے ایک ماہ قبل پراجیکٹ اور اس کا Source Code جمع کروانا لازمی ہوگا۔

6- سسٹم پروٹوٹائپ اور تفصیلی وضاحت جو زیادہ سے زیادہ دو صفحات پر مشتمل ہو جمع کروانا لازمی ہوگا۔

(ربوہ میں معلومات، رابطہ اور شمولیت فارم کے حصول کے لئے صدر AACP ربوہ چیپٹر فون 211668)

تنکوں کا آشیاں

دلِ حزیں کے تقاضوں کو داستاں نہ سمجھ
شبِ فراق کے نالوں کو رائیگاں نہ سمجھ

بڑے فریب ہیں اس بیوفا کی باتوں میں
جو مہرباں ہے زمانہ تو مہرباں نہ سمجھ

نہالِ عمر میں اک بار پھول آتے ہیں
بہارِ عہد جوانی کو جاوداں نہ سمجھ

حُدی تو لاکھوں ہی گاتے ہیں کاروانوں میں
ہر اک کو ناقۂ لیلیٰ کا ساربان نہ سمجھ

بھروسہ چھوڑ دے دو دن کی زندگانی کا
تو پائیدار یہ تنکوں کا آشیاں نہ سمجھ

اسی خودی کے جنہم سے ہے عزازیلی
حریمِ نفس کو سجدوں کا آستاں نہ سمجھ

مصلح الدین راجیکی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (..) قیمت 2 روپے 50 پیسے

برطانیہ کے 35ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر معزز مہمانوں کے خصوصی پیغامات اور مختصر خطابات

مورخہ 30/ جولائی بروز اتوار صبح گیارہ بج کر چالیس منٹ پر امیر جماعت احمدیہ برطانیہ مکرم افتخار احمد ایاز صاحب کی صدارت میں معزز مہمانوں نے خطاب فرمایا۔ سب سے پہلے مکرم امیر صاحب نے مکرم حافظ احمد جبریل سعید صاحب نائب امیر گھانا کو دعوت دی کہ وہ گھانا کے غیر از جماعت جید لیڈر کا تعارف پیش فرمائیں۔ مکرم حافظ احمد جبریل سعید صاحب نے بتایا کہ ہمارے اس معزز مہمان کا نام استاذ محمد بن السعد خلیفہ ہے اور تیجانی فرقہ کے لیڈر ہیں۔ گھانا کے اکثر مسلمان اس فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ استاذ محمد نے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں شرکت پر اپنی خوشی کا اظہار کیا اور مہمان نوازی کا شکریہ ادا کیا۔

کونسلر Mrs.Phyllis Petit جو بریڈ فورڈ کی پہلی خاتون ڈپٹی لارڈ میئر ہیں انہوں نے کہا کہ میں فخر محسوس کرتی ہوں اور بہت خوش ہوں کہ اس شاندار جلسہ میں شریک ہونے کا موقع ملا ہے۔ میں آپ کی گرمجوشی اور مہمان نوازی کی ممنون ہوں۔ انہوں نے مکرم عبدالباری ملک جے۔ پی کے حوالہ سے بریڈ فورڈ میں جماعت احمدیہ کی ان خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جو وہ اس علاقہ کی بہبود کے لئے کر رہی ہے۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے موصول ہونے والے بعض پیغامات پڑھ کر سنائے۔

پیغام عزت مآب ٹونی بلیئر وزیر اعظم برطانیہ

جماعت احمدیہ کے امسال کے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے نمائندگان کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے اس موقع پر میں بہت مسرت محسوس کر رہا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ آپ سب کے لئے یہ جلسہ نہایت پر مسرت ہو۔ مجھے یقین ہے کہ یہ جلسہ بہت ہی کامیاب ہوگا۔

نیک تمناؤں کے ساتھ
ٹونی بلیئر

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پیغام عزت مآب جناب ولیم ہیگ ممبر آف پارلیمنٹ

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے ہر ایک فرد کے لئے نیک تمناؤں اور خواہشات کا پیغام بھجواتے ہوئے از حد خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

جماعت احمدیہ کی ساری دنیا میں بنی نوع انسان کے لئے خدمات بے مثل ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ کا یہ جلسہ کامیاب اور پر مسرت رہے گا۔

ولیم ہیگ۔ ممبر آف پارلیمنٹ (قائد حزب اختلاف)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پیغام۔ عزت مآب چارلس کینیڈی ممبر آف پارلیمنٹ۔ برطانیہ

آپ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعت احمدیہ کی خدمت میں اپنی نیک تمناؤں پر مشتمل پیغام ارسال کرتے ہوئے بہت خوشی و انبساط محسوس کر رہا ہوں۔

سارے عالم میں اس جماعت کی خدمات جلیلہ بالخصوص مہاجرین کی آباد کاری نیز دیگر محتاج اور ضرورت مندوں کی امداد کے سلسلہ میں آپ کی کارروائیاں قابل قدر ہیں۔ کوسوو' ایشیا اور افریقہ کے ممالک میں آپ کے رضاکاروں کی بے لوث خدمات قابل تحسین اور بے نظیر ہیں۔

یہاں برطانیہ میں بھی جماعت احمدیہ نے ہماری تہذیب اور ہمارے معاشرہ کو قوت نو بخشنے کے لئے عظیم خدمات سرانجام دی ہیں۔

میں اس جلسہ میں شرکت کرنے والے ہر فرد بشر اور جماعت احمدیہ کے ہر موید کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(سردست بہت ہی نیک تمناؤں کے ساتھ
چارلس کینیڈی۔ ممبر آف پارلیمنٹ
(لیڈر آف دی لبرل ڈیموکریٹک پارٹی۔ برطانیہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پیغام۔ آنریبل Koumba Yala صدر۔ ریپبلک آف گنی بساؤ

بخدمت عالی مرتبت حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع۔ لندن

لندن میں منعقد ہونے والے عالمگیر 35ویں جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے آپ کی پر شفقت دعوت پر میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں۔ بے انتہا مصروفیات کے باعث اس جلسہ میں بنفس نفیس خود شرکت نہ کرسکنے کا مجھے بے حد افسوس ہے۔ تاہم اس مقصد کے لئے میں آپ کی خدمت میں دو خصوصی وزراء مملکت کو بھجوا رہا ہوں۔ ان میں سے ایک عزت مآب ابراہیم سوری جالو ہیں جو مذہبی امور اور معاشیات کے میرے وزیر ہیں اور دوسرے جناب جوس گاسپر گومس فرنانڈیس جو کہ قانونی معاملات میں میرے خاص مشیر ہیں۔ یہ دونوں آپ کے جلسہ میں میری نمائندگی کریں گے۔

ان دونوں ذمہ دار وزراء مملکت کے ذریعے میں اپنا پیغام ارسال خدمت کر رہا ہوں۔ دونوں وزراء کو میں اپنی طرف سے پورے اختیارات سونپ رہا ہوں کہ میری طرف سے آپ کی خدمت میں نیک جذبات پہنچائیں۔

براہ کرم میری طرف سے آپ کی صحت اور خوشیوں سے بھرپور زندگی اور جلسہ کی کامیابی کے لئے میری نیک تمناؤں کو قبول فرمائیے۔

(کومبا یالا۔ (صدر۔ ریپبلک آف گنی بساؤ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پیغام۔ جناب توماسی پایا' گورنر جنرل۔ طوالو

حضور اقدس مرزا طاہر احمد۔ سربراہ جماعت احمدیہ عالمگیر۔

حضور اقدس! یہ میرے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ میں آپ کے امسال کے جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کر رہا ہوں۔ مجھے دو دفعہ آپ سے لندن میں ملاقات کا شرف حاصل ہو چکا ہے اور میں آپ کی جماعت کو کئی سالوں سے جانتا ہوں۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ آپ کی جماعت انسانیت کو خدا تعالیٰ اور اس دنیا میں دائمی امن کی طرف لے جانے والی ایک راہنما جماعت ہیں۔

میں حضور کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا گو ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ آپ مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

میری بیگم بھی جو کہ آپ سے شرف ملاقات پا چکی ہیں میرے ساتھ میری نیک تمناؤں میں شریک ہیں۔ آپ کا مخلص۔ توماسی پایا

(گورنر جنرل۔ طوالو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پیغام عزت مآب جناب بنجمن ولیم مکاپا صدر۔ جمہوریہ تنزانیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع۔ عالمگیر جماعت احمدیہ کے راہنما۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ جماعت احمدیہ کا 35 واں جلسہ سالانہ 28 تا 30/ جولائی 2000ء لندن میں منعقد ہو رہا ہے۔ میں اس موقع پر اپنی اور حکومت تنزانیہ کی طرف سے آپ کو اور آپ کی جماعت کو نہایت پر خلوص مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

میں جماعت احمدیہ کو ایک لمبے عرصہ سے جانتا ہوں۔ جماعت احمدیہ گزشتہ چھیالیس سال سے ہمارے ملک میں قائم ہے اور اس کی شاخیں پورے ملک میں پھیل چکی ہیں۔ اس عرصہ میں جماعت نے اپنے عمل سے ثابت کیا ہے کہ وہ ایک پر امن' تعاون کرنے والی' قانون کی پابند' عفو و درگزر کرنے والی اور معاملہ فہم مذہبی جماعت ہے۔

تنزانیہ کو روحانی طور پر فیض پہنچانے کے ساتھ ساتھ جماعت احمدیہ ہمارے ملک میں تعلیم اور صحت جیسے شعبوں میں بھی ایسی گرانقدر خدمات سرانجام دے رہی ہے جن کی ہمارے ملک کو بہت ضرورت ہے۔

متحدہ جمہوریہ تنزانیہ کی حکومت جماعت احمدیہ کی جملہ خدمات کو بڑی ہی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ملک کی ترقی اور عوام کی روحانی و جسمانی بھلائی کی مساعی کو سراہتی ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ اکیسویں صدی کے نئے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے میں اپنے نعرہ "محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں" کے مطابق ہماری مدد کے لئے اپنی سعی کو دوچند کر دے گی۔ خدا کرے کہ آپ کا 35 واں جلسہ سالانہ نہایت کامیاب ہو۔

(بنجمن ولیم مکاپا (صدر جمہوریہ تنزانیہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پیغام صدر مملکت بورکینا فاسو

(جنرل سیکرٹریٹ از مشیر صدر مملکت 24/ جولائی 2000ء)

بحضور حضرت خلیفۃ المسیح۔ عالی مرتبت! آپ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر صدر مملکت بورکینا فاسو کی طرف سے میں آپ کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

اس نادر موقع کو غنیمت جانتے ہوئے ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ ہم ان خدمات پر آپ کو دلی خراج تحسین پیش کریں جو آپ ہمارے ملک

کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے بہبود صحت کے میدان میں سرانجام دے رہے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ آپ کا یہ تعاون دوسرے علاقوں تک بھی ممتد ہو جائے گا۔ آپ کے جلسہ کی کامیابی کے لئے ہماری بہترین تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ مخلص

سالیف دیالو (Salif Dialo)
(مشیر صدر مملکت بورکینا فاسو)

☆☆☆☆☆☆

پیغام جناب آگے ٹوان
(Age Toan)
ممبر پارلیمنٹ حکومت ناروے
وسیکرٹری لیبر پارٹی ناروے

پیارے حضرت مرزا طاہر احمد، سربراہ عالمگیر جماعت احمدیہ۔

حضور اقدس! مجھے جماعت احمدیہ کے 35 ویں جلسہ سالانہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ 28/ جولائی کو انگلستان میں منعقد ہو رہا ہے۔

اس عظیم اجتماع کے موقع پر میں دلی مسرت کے ساتھ جماعت احمدیہ کے تمام افراد کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ کا یہ بین الاقوامی جلسہ کامیاب و پرمسرت ثابت ہوگا۔

جماعت احمدیہ کے سربراہ کی طرف سے ہمیں ملنے والی عزت و تکریم اس بات کا ہمیں ثبوت دیتی ہے کہ ہر جگہ جماعت احمدیہ بلا امتیاز مذہب، ملت اور عقیدہ انسانیت سے محبت کرتی ہے۔

انسانیت کی بھلائی کی مساعی میں میری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

بہترین خواہشات کے ساتھ
Age Tovan

☆☆☆☆☆☆

پیغام عزت مآب
Kjell Engebrestsen
ممبر پارلیمنٹ ناروے

بحضور حضرت مرزا طاہر احمد سربراہ جماعت احمدیہ عالمگیر

حضور اقدس! مجھے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے بارہ میں معلوم ہوا ہے جو کہ 28 تا 30/ جولائی کو انگلستان میں منعقد ہو رہا ہے۔

اس عظیم جلسہ کے موقع پر میں دلی مسرت کے ساتھ جماعت کے تمام افراد کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جماعت احمدیہ یہ تقریب نئے ہزار ویں سال میں منعقد کر رہی ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کا یہ جلسہ کامیاب اور پرمسرت ثابت ہوگا۔

جماعت احمدیہ کے سربراہ کی طرف سے ملنے والی عزت و تکریم ہمیں اس بات کا ثبوت دیتی ہے کہ ہم خواہ جو بھی مذہبی عقائد رکھیں اور ہم جہاں کہیں بھی ہوں ایک اچھے خاندان کے افراد کی حیثیت رکھتے ہیں۔

تمام بنی نوع انسان کی بھلائی کی خاطر آپ کی سعی کے لئے میں نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔ بہترین خواہشات کے ساتھ۔

Kjell Engebrestsen
ممبر آف پارلیمنٹ۔ ناروے

☆☆☆☆☆

پیغام نمائندہ خصوصی،
صدر مملکت گنی بساؤ

ابراہیم سوری جالو، وزیر مذہبی امور اور معاشیات، ری پبلک آف گنی بساؤ۔

انہوں نے کہا: آج میں جماعت احمدیہ کے 35 ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر صدر مملکت کی نمائندگی میں شرکت کرتے ہوئے بہت خوشی اور فخر محسوس کرتا ہوں۔ سب سے پہلے سب جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمت میں صدر مملکت گنی بساؤ کا محبت بھرا سلام پیش کرتا ہوں۔ ہمارے یہاں حاضر ہونے کی خاص وجہ جماعت احمدیہ کی ہمارے ملک میں شاندار خدمات ہیں جو وہ گنی بساؤ میں بجالا رہے ہیں۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ گنی بساؤ میں بھی آپ کے مخالفین حسد کی وجہ سے مخالفت کر رہے ہیں۔ لیکن حکومت گنی بساؤ کے نزدیک جماعت احمدیہ سچی جماعت ہے جو کہ ملک کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ آخر میں تمام احباب کی خدمت میں اس جلسہ کے شاندار اور بابرکت انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

(الفضل انٹرنیشنل 25۔ اگست 2000ء)

☆☆☆☆☆☆

ریاض محمود باجوہ صاحب

حرف وفا

ارشاد خداوندی ہے "اور چاہئے کہ اللہ کے ساتھ کئے ہوئے اپنے عہد کو جب تم نے اس سے کوئی عہد کیا ہو پورا کرو (النحل آیت: 92)

نیز فرمایا۔ "اپنے عہد کو پورا کرو ہر عہد کی نسبت یقیناً جواب طلبی ہوگی"۔ (بنی اسرائیل آیت: 35)

حدیث میں بھی اس مضمون کو اس رنگ میں بیان فرمایا گیا ہے کہ منافق کی یہ علامت ہوتی ہے کہ وہ جو وعدہ کرتا ہے اس کو پورا نہیں کرتا۔

مذکورہ بالا آیات اور حدیث کی رو سے انسان کے لئے یہ لازم ہے کہ خدا سے اس کا کوئی معاہدہ ہو یا انسانوں سے اسے ہر حال میں پورا کرے۔

حضرت اقدس مسیح موعود اس سلسلہ میں فرماتے ہیں۔

"پس یاد رکھو کہ وہ چیز جو انسان کی قدر و قیمت کو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑھاتی ہے وہ اس کا اخلاص اور وفاداری ہے جو وہ خدا تعالیٰ سے رکھتا ہے ورنہ مجاہدات خشک سے کیا ہوتا ہے؟......

نامرد، بزدل، بیوفا جو خدا تعالیٰ سے اخلاص اور وفاداری کا تعلق نہیں رکھتا بلکہ دغا دینے والا ہے وہ کس کام کا ہے اس کی کچھ قدر و قیمت نہیں ہے۔ ساری قیمت اور شرف وفا سے ہوتا ہے۔ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو شرف اور درجہ ملا وہ کس بناء پر ملا؟ قرآن شریف نے فیصلہ کر دیا ہے (-) ابراہیم وہ جس نے ہمارے ساتھ وفاداری کی آگ میں ڈالے گئے مگر انہوں نے اس کو منظور نہ کیا کہ وہ ان کافروں کو کہہ دیتے کہ تمہارے ٹھاکروں کی پوجا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کے لئے ہر تکلیف اور مصیبت کو برداشت کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ خدا تعالیٰ نے کہا کہ اپنی بیوی کو بے آب و دانہ جنگل میں چھوڑ آ۔ انہوں نے فی الفور اس کو قبول کر لیا۔ ہر ایک ابتلاء کو انہوں نے اس طرح پر قبول کر لیا کہ گویا عاشق اللہ تھا۔ درمیان میں کوئی نفسانی غرض نہ تھی۔ اسی طرح پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ابتلاء پیش آئے۔ خویش و اقارب نے مل کر ہر قسم کی ترغیب دی کہ اگر آپ مال و دولت چاہتے ہیں تو ہم دینے کو تیار ہیں اور اگر آپ بادشاہت چاہتے ہیں تو اپنا بادشاہ بنا لینے کو تیار ہیں۔ اگر بیویوں کی ضرورت ہے تو خوبصورت بیویاں دینے کو موجود ہیں۔ مگر آپ کا جواب یہی تھا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے شرک کو دور کرنے کے واسطے مامور کیا ہے جو مصیبت اور تکلیف تم دینی چاہتے ہو دے لو میں اس سے رک نہیں سکتا کیونکہ یہ کام جب خدا تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے پھر دنیا کی کوئی ترغیب اور خوف مجھ کو اس سے ہٹا نہیں سکتا۔ آپ جب طائف کے لوگوں کو تبلیغ کرنے گئے تو ان خبیثوں نے آپ کو پتھر مارے جس سے آپ دوڑتے دوڑتے گر جاتے تھے۔ لیکن ایسی مصیبتوں اور تکلیفوں نے آپ کو اپنے کام سے نہیں روکا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صادقوں کے لئے کیسی مشکلات اور مصائب کا سامنا ہوتا ہے اور کیسی مشکل گھڑیاں ان پر آتی ہیں مگر باوجود مشکلات کے ان کی قدر شناسی کا بھی ایک دن مقرر ہوتا ہے اس وقت ان کا صدق روز روشن کی طرح کھل جاتا ہے اور ایک دنیا ان کی طرف دوڑتی ہے۔

عبداللطیف کے لئے وہ دن جو اس کی سنگساری کا دن تھا کیسا مشکل تھا۔ وہ ایک میدان میں سنگساری کے لئے لایا گیا اور ایک خلقت اس تماشا کو دیکھ رہی تھی۔ مگر وہ دن اپنی جگہ کس قدر قدر و قیمت رکھتا ہے اگر اس کی باقی ساری زندگی ایک طرف ہو اور وہ دن ایک طرف، تو وہ دن قدر و قیمت میں بڑھ جاتا ہے زندگی کے یہ دن بہرحال گذر جاتے ہیں اور اکثر بہائم کی زندگی کی طرح گذرتے ہیں۔ لیکن مبارک وہی دن ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت اور وفا میں گذرے۔ فرض کرو کہ ایک شخص کے پاس لطیف اور عمدہ غذائیں کھانے کے لئے اور خوبصورت بیویاں اور عمدہ عمدہ سواریاں سوار ہونے کو رکھتا ہے۔ بہت سے نوکر چاکر ہر وقت خدمت کے لئے حاضر رہتے ہیں۔ مگر ان سب باتوں کا انجام کیا ہے؟ کیا یہ لذتیں اور آرام ہمیشہ کے لئے ہیں؟ ہرگز نہیں ان کا انجام آخر فنا ہے۔ مردانہ زندگی یہی ہے کہ اس زندگی پر فرشتے بھی تعجب کریں۔ وہ اپنے مقام پر کھڑا ہو کہ اس کی استقامت اخلاص اور وفاداری تعجب خیز ہو۔ خدا تعالیٰ نامرد کو نہیں چاہتا۔ اگر زمین و آسمان بھی ظاہری اعمال سے بھر دیں۔ لیکن ان اعمال میں وفا نہ ہو تو ان کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ کتاب اللہ سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ جب تک انسان صادق اور وفادار نہیں ہوتا اس وقت تک اس کی نمازیں بھی جہنم ہی کو لے جانے والی ہوتی ہیں۔ جب تک پورا وفادار اور مخلص نہ ہو۔ ریاکاری کی جڑ اندر سے نہیں جاتی ہے لیکن جب پورا وفادار ہو جاتا ہے۔ اس وقت اخلاص اور صدق آتا ہے اور وہ زہریلا مادہ نفاق اور بزدلی کا جو پہلے پایا جاتا ہے دور ہو جاتا ہے"۔

(ملفوظات جلد سوم نیا ایڈیشن صفحہ 516-517)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر نظر ڈالنے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ ایفائے عہد آپ کی ایسی خصوصیت تھی کہ آپ کے دشمن بھی اس کا اعتراف کرتے تھے۔ قیصر کے دربار میں جب ابوسفیان سے یہ پوچھا گیا کہ کیا محمدؐ نے کبھی بدعہدی کی تو اس نے یہی جواب دیا کہ نہیں۔ ایفائے عہد کی بعض واقعاتی شہادتیں آپ کی سیرت پر خوب روشنی ڈالتی ہیں۔ درج ذیل ہیں۔

"صلح حدیبیہ میں ایک شرط یہ تھی کہ مکہ سے جو مسلمان ہو کر مدینہ جائے گا وہ اہل مکہ کے مطالبہ پر واپس کر دیا جائے گا عین اس وقت جب معاہدہ کی شرطیں زیر تحریر تھیں، ابوجندل پابہ زنجیر اہل مکہ کی قید سے بھاگ کر آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فریادی ہوئے۔ تمام مسلمان اس دردانگیز منظر کو دیکھ کر تڑپ اٹھے، لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے باطمینان تمام ان کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا "اے ابوجندل صبر کرو! ہم بدعہدی نہیں کر سکتے اللہ تعالیٰ عنقریب تمہارے لئے کوئی راستہ نکالے

گا"۔

نبوت سے پہلے کا واقعہ ہے کہ عبد اللہ بن ابی الحمساء نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ معاملہ کیا اور آپ کو بٹھا کر چلے گئے کہ آکر حساب کر دیتا ہوں۔ اتفاق سے ان کو خیال نہ رہا۔ تین دن کے بعد آئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ تشریف رکھتے تھے۔ ان کو دیکھ کر فرمایا' میں تین دن سے یہاں تمہارے انتظار میں بیٹھا ہوں۔

غزوہ بدر میں کافروں کے مقابلہ میں مسلمانوں کی تعداد ایک ثلث سے بھی کم تھی' ایسے موقعہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قدرتی خواہش یہ ہونی چاہئے تھی کہ جس قدر آدمی بڑھ سکیں بہتر ہے۔ لیکن آپ اس وقت بھی ہمہ تن وفا تھے۔ حذیفہؓ بن الیمان اور ابو حسیلؓ دو صحابی مکہ سے آرہے تھے' راہ میں کفار نے ان کو روکا کہ محمدؐ کے پاس جا رہے ہو' انہوں نے انکار کیا' آخر اس شرط پر ان کو رہائی ملی کہ وہ جنگ میں آپ کا ساتھ نہ دیں گے' یہ دونوں صاحب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو صورت حال عرض کی۔ فرمایا تم دونوں واپس جاؤ' ہم ہر حال میں وعدہ وفا کریں گے' ہم کو صرف خدا کی مدد درکار ہے۔"

(سیرت النبی از علامہ شبلیؒ جلد دوم ص 208)

بنی اسرائیل کے ایک شخص کا قصہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں بیان فرمایا۔

اس نے اپنی قوم کے ایک مالدار شخص سے ایک ہزار اشرفی قرض مانگا۔ اس نے ضمانت اور گواہوں کا مطالبہ کیا۔ قرض مانگنے والے نے جواب میں کہا اللہ تعالیٰ کے سوا نہ میرا کوئی ضامن ہے نہ گواہ۔ وہی میرا گواہ اور ضامن ہے۔ قرض دینے والے نے اس کی بات پر اعتبار کرلیا اور مقررہ مدت کیلئے اسے ایک ہزار اشرفی قرض دے دیا۔ اس کے بعد قرض لینے والا اپنے کام کے لئے سمندری سفر پر روانہ ہوا اور کام کو سر انجام دیا۔ جب قرض کی واپسی کی مدت قریب آئی تو اس نے سمندری کشتی کا پتہ کیا۔ لیکن اسے کوئی کشتی نہ مل سکی جو اس طرف جانے والی ہو جہاں اس نے رقم ادا کرنی تھی۔ جب وہ کشتی ملنے سے مایوس ہو گیا تو اس نے ایک موٹی سی لکڑی لی۔ اس میں سوراخ کیا۔ ایک ہزار اشرفی اور ایک خط جس میں حسب وعدہ نہ پہنچ سکنے کی معذرت تھی۔ اس سوراخ میں رکھے اور اوپر سے ڈاٹ لگا کر اس کو بند کر دیا۔ پھر لکڑی سمندر میں ڈال دی اور یہ دعا کی: "اے میرے صادق الوعد خدا! تو جانتا ہے کہ میں نے فلاں سے ایک ہزار اشرفی قرض لیا تھا' اس نے مجھ سے ضامن مانگا تو میں نے کہا میرا ضامن اللہ تعالیٰ ہے۔ اس نے مجھ سے گواہ طلب کیا تو میں نے کہا کہ اللہ ہی گواہ ہے۔ چنانچہ وہ تیرے نام کے واسطہ پر راضی ہو گیا اور تیری رضا کی خاطر اس نے مجھے رقم دے دی۔ اب میں نے کشتی حاصل کرنے کی بڑی کوشش کی ہے تاکہ میں اصل مالک کو رقم پہنچا سکوں لیکن مجھے کوئی کشتی نہ مل سکی۔ اب میں یہ رقم تیری حفاظت اور امانت میں تیرے سپرد کرتا ہوں۔ تو یہ رقم بحفاظت اس کے مالک تک پہنچا دے اور میری دعا سن۔ اس دعا کے بعد اس نے لکڑی کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ اس میں بہنے لگی۔ یہ شخص واپس آگیا۔ لیکن پھر بھی کشتی کی تلاش میں رہا جو اس طرف کو جانے والی ہو۔ ادھر وہ آدمی جس نے قرض دیا تھا اس خیال سے بندرگاہ کی طرف آیا کہ شاید مسافر جہاز آگیا ہو اور حسب وعدہ وہ شخص اس کی رقم لے آیا ہو۔ ایسی کشتی تو اسے کوئی نظر نہ آئی لیکن اس نے ایک موٹی سی لکڑی دیکھی جو سمندر کے کنارے لگی ہوئی تھی اس نے ایندھن خیال کر کے اسے اٹھا لیا اور گھر لے آیا جب اس نے اسے چیرا تو اس میں سے ایک ہزار اشرفی اور ایک خط نکلا جس میں صورت حال کی وضاحت تھی اس اثناء میں اس شخص کو کشتی مل گئی اور اس خیال سے کہ شاید رقم ملی ہو یا نہ ملی ہو۔ وہ رقم لے کر آگیا اور معذرت کی کہ کشتی نہ ملنے کی وجہ سے دیر ہو گئی ہے۔ اس آدمی نے اس سے پوچھا۔ کیا پہلے بھی تم نے مجھے کچھ بھیجا تھا؟ اس پر اس نے پورا قصہ سنایا۔ تب اشرفیوں کے مالک نے اسے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری دعا قبول کرلی ہے۔ لکڑی کا تنا جو تو نے بھیجا تھا وہ مجھے مل گیا ہے اس میں رقم بھی تھی اور خط بھی۔ تب وہ نیک شخص خوشی خوشی مع اس رقم کے جو وہ لے کر گیا تھا اپنے گھر واپس آگیا"۔

ایک انسان سے کئے ہوئے عہد کا پاس اس شان اور استقامت سے کیا جا سکتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ سے عہد باندھنے والوں کے ایفائے عہد کا معیار بہت اونچا ہونا چاہئے۔

حضرت بانی سلسلہ کا کردار

حضرت مسیح موعود کی سیرت میں بھی اسوہ حسنہ کی اتباع کامل کے نمونے اور نظارے نظر آتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے کلام کے ذریعہ آپ سے ایک عہد ان الفاظ میں لیا

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو"

آپ کی پوری زندگی اور آپ کا ہر قول و فعل اس بات کا گواہ ہے کہ آپ نے خدا تعالیٰ سے اپنے عہد کو صدق دل اور خلوص نیت کے ساتھ نبھایا اور کسی مرحلہ پر بھی آپ کی وفاداری میں فرق نہیں آیا۔ اپنے ایک شعر میں آپ فرماتے ہیں۔

حرف وفا نہ چھوڑوں اس عہد کو نہ توڑوں
اس دلبر ازل نے مجھ کو کہا یہی ہے

آپ کی ساری زندگی میں یہ عجیب نظارہ نظر آتا ہے کہ ادھر آپ نے خدا تعالیٰ کی خاطر دنیا سے منہ موڑا ادھر خدا تعالیٰ نے آپ کو دین و دنیا کی نعمتیں عطا کرنی شروع کر دیں۔ بلکہ آپ کی نظر میں خدا تعالیٰ کی محبت اور قرب ہر نعمت پر مقدم رہا۔

وفاداری کی اہمیت بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔

"وفاداری کا مادہ تو کتے میں بھی پایا جاتا ہے خواہ وہ بھوکا رہے۔ بیمار ہو جائے۔ کمزور ہو جائے۔ خواہ کچھ ہی ہو مگر اپنے مالک کے گھر کو نہیں چھوڑتا اور وہ لوگ جو ذرا سی تکلیف پر دین سے ہی روگرداں ہو جاتے ہیں۔ ان کو کتے سے سبق سیکھنا چاہئے لکھا ہے کہ ایک یہودی مشرف با اسلام ہوا کچھ دن بعد جو مصیبت کا سامنا ہوا اور بھوکا مرنے لگا اور فاقہ پر فاقہ آنے لگا تو کسی یہودی کے مکان پر بھیک مانگنے کے لئے گیا۔ یہودی نے اس نومسلم کو چار روٹیاں دیں جب وہ روٹیاں لے کر جا رہا تھا تو ایک کتا بھی اس کے پیچھے ہو لیا۔ اس شخص نے یہ خیال کر کے کہ شاید ان روٹیوں میں سے کتے کا بھی کچھ حصہ ہے ایک روٹی کتے کے آگے پھینک دی اور آگے چل دیا۔ کتا اس روٹی کو جلدی جلدی کھا کر پھر پیچھے پیچھے ہو لیا تب اس نے خیال کیا کہ شاید ان روٹیوں میں سے نصف حصہ کتے کا ہو۔ تب اس نے ایک اور روٹی کتے کے آگے پھینک دی۔ مگر کتا اس کو بھی کھا کر پیچھے پیچھے چل دیا۔ پھر اس نے جب معلوم کیا کہ کتا پیچھا نہیں چھوڑتا تو اسے خیال گذرا کہ شاید تین حصے اس کے ہوں اور ایک حصہ میرا ہو اس لئے اس نے ایک روٹی اور ڈال دی مگر کتا وہ روٹی کھا کر بھی واپس نہ گیا۔ تب اسے کتے پر غصہ آیا اور کہا تو تو بڑا بدذات ہے۔ مانگ کر میں چار روٹیاں لایا تھا مگر ان میں سے تین کھا کر بھی تو پیچھا نہیں چھوڑتا۔ خدا تعالیٰ نے اس وقت کتے کو بولنے کے لئے زبان دے دی۔ تب کتے نے جواب دیا کہ میں بدذات نہیں ہوں۔ میں خواہ کتنے فاقے اٹھاؤں مگر مالک کے سوائے دوسرے گھر پر نہیں جاتا۔ بدذات تو تو ہے جو دو تین فاقے اٹھا کر ہی کافر کے گھر مانگنے کے لئے آگیا۔ تب وہ مسلمان یہ جواب سن کر اپنی حالت پر بہت پشیمان ہوا۔

ایسے ہی گورداسپور میں ایک بلی تھی خواہ کچھ ہی اس کے پاس پڑا رہے مگر وہ بغیر اجازت کچھ نہ کھاتی تھی۔ ایک دفعہ بعض دوستوں نے اس بلی کے مالک کو کہا کہ ہم بھی یہ تجربہ کرنا چاہتے ہیں چنانچہ انہوں نے حلوہ' دودھ' چھیچھڑے وغیرہ بلی کے پاس رکھ کر باہر سے قفل لگا دیا۔ تین دن کے بعد جو دیکھا تو بلی مری پڑی تھی اور وہ کھانا اسی طرح صحیح سالم موجود تھا۔ اگر ارذل مخلوقات کے صفات حسنہ بھی انسان میں نہ پائے جائیں تو پھر وہ کس خوبی کے لائق ہے"۔

(الحکم 10-اکتوبر 1907ء ص 14)

پس وفاداری ایک بہت اعلیٰ درجہ کا خلق ہے جسے اپنانے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔

★......★......★......★

نعت بحضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یادوں کے ہیں کہار اور دلہن خیال کی
طیبہ کو چل پڑی ہے تخیّل کی پالکی

جس کے جمال و حسن کی مدحت خدا کرے
مدحت کروں میں کیسے بھلا اس جمال کی

سائے کو نور کر دیا ذرے کو آفتاب
رفعت ہے کس قدر ترے اوجِ کمال کی

پہنچا وہاں جہاں پہ فرشتوں کے پر جلیں
اس طرح تو نے عظمتِ آدم بحال کی

دستِ غلام حبشی میں جھنڈا نجات کا
رکھ دی بدل کے آپؐ نے قسمت بلالؓ کی

بن تیرے بے قرار جو رہتا ہے رات دن
آ کر خبر تو لے کبھی عاشق کے حال کی

مجھ سا گناہ گار اور مدحت حضورؐ کی
طاہر کے کام آگئی بندش خیال کی

عطاء المنان طاہر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32914 میں منصور علی ولد مکرم Wardi پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منصور علی انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Kurnia Wardi انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Nana Sumabna انڈونیشیا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32915 میں Uun Supena ولد مکرم Mr.Omo پیشہ ملازمت عمر48 سال بیعت 1992-1-8 ساکن مغربی جاوہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1997-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین واقع...... /20000000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی /5000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی /25000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /200000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Uun Supena مغربی جاوہ انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Gunawan پسر موصی انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Nana Sumarna S/O Ecen انڈونیشیا۔

مسل نمبر32916 میں صادقہ خلیل زوجہ خلیل احمد صاحب قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی /16500 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ /5000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم زرعی زمین دو ایکڑ واقع کھتووالی ضلع سیالکوٹ مالیتی /250000 روپے۔ جس کے وارث ایک بھائی تین بہنیں ہیں میرا حصہ 1/5 جس پر میں ادائیگی کروں گی۔ اس وقت مجھے مبلغ /200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ /6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صادقہ خلیل ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 منصور احمد وصیت نمبر 16087 صدر جماعت احمدیہ چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32917 میں طاہر احمد باجوہ ولد چوہدری رشید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر ساڑھے ستیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاضی پارک شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع قاضی پارک فیصل آباد روڈ شیخوپورہ مالیتی /400000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع شیراز گارڈن لاہور روڈ شیخوپورہ مالیتی /200000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین برقبہ دو ایکڑ اراضی واقع چک نمبر 312/ج۔ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ 4۔ زرعی زمین برقبہ چار ایکڑ مشترکہ جس کے وارث والد صاحب دو بھائی اور پانچ بہنیں ہیں۔ 5۔ اسٹیٹ لائف انشورنس پالیسی مالیتی /50000 روپے مدت پوری ہونے پر جو رقم ملے گی اس پر حصہ وصیت ادا کروں گا منافع از قومی بچت /2050 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت پرائیویٹ کمپنی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ /7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طاہر احمد باجوہ قاضی پارک فیصل آباد روڈ شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 خواجہ صفی الدین قمر انسپکٹر مال آمد ربوہ گواہ شد نمبر2 مبشر منظور وصیت نمبر24244۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32918 میں منصورہ بیگم زوجہ مکرم طاہر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ساڑھے بتیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاضی پارک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2000-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم /30000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی 20 تولہ مالیتی /100000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی /130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ منصورہ بیگم زوجہ طاہر احمد باجوہ قاضی پارک گلی نمبر1 فیصل آباد روڈ شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 خواجہ صفی الدین قمر انسپکٹر مال آمد گواہ شد نمبر2 مبشر منظور وصیت نمبر24244۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32919 میں ارشاد بیگم صاحبہ زوجہ عبدالغفور صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت 1965ء ساکن محلہ اقبال پورہ گلی نمبر4 سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 6 تولہ 8 ماشہ مالیتی /38500 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ /1000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی /39500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ارشاد بیگم زوجہ عبدالغفور صاحب محلہ اقبال پورہ گلی نمبر4 سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 عبدالغفور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 عبدالنعیم

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32920 میں عبدالمجید بھٹی ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 16 کنال واقع چک نمبر 18 بھوڑو ضلع شیخوپورہ مالیتی /150000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ ساڑھے سات مرلہ واقع گلی نمبر8 محلہ اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ مالیتی /500000 روپے۔ کل جائیداد

مالیتی-/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ...... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالمجید بھٹی گلی نمبر8 محلہ اقبال پورہ سانگلہ ہل شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمد طفیل ولد دوست محمد سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر2 رانا احمد حسین سانگلہ ہل۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

واجپائی کو کینسر ہوگیا

ممتاز جریدے ایشیا ویک نے خبر دی ہے کہ بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کو کینسر ہوگیا ہے۔ 1986ء میں کینسر کے خدشے کے پیش نظر واجپائی کا گردہ نکال دیا گیا تھا۔ اب وہ پراسٹیٹ کینسر کا شکار ہو چکے ہیں۔ یکم ستمبر کو انہیں سخت تکلیف ہوگئی تھی ان کی جگہ پر وزارت عظمیٰ کے پانچ امیدوار سامنے آچکے ہیں جن میں وزیر داخلہ کے ایل ایڈوانی' وزیر خارجہ جسونت سنگھ' مرلی منوہر جوشی' وزیر دفاع جارج فرنانڈس اور آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ 51 سالہ چندر بابو نائیڈو شامل ہیں۔ تاہم ان میں سے سب سے زیادہ مضبوط پوزیشن ایڈوانی کی ہے۔ جریدے نے لکھا ہے کہ بی جے پی کو واجپائی کی سخت ضرورت ہے اسی لئے وہ دورۂ امریکہ کے دوران نیویارک میں اپنا علاج کروائیں گے۔

کلنٹن واجپائی ملاقات

امریکہ کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان نے بتایا ہے کہ صدر کلنٹن بھارتی وزیراعظم واجپائی سے ملاقات میں مسئلہ کشمیر حل کرنے پر زور دیں گے۔ بھارت کو مسئلہ کے حل کیلئے پاکستان سے مذاکرات کرنے کیلئے بھی کہا جائے گا۔

بھارتی حکومت کی جنگی تیاریاں

بھارت اسرائیل سے جدید ترین اواکس طیارے اور روسی طیارہ بردار جہاز خریدے گا۔ بھارت کی جنگی تیاریوں کا اس سے پتہ چلتا ہے کہ بھارت نے روس سے 300 ٹی ٹینک اور طیارہ بردار بحری بیڑہ خریدنے کا بھی معاہدہ کیا ہے۔ اس معاہدے پر دستخط روسی صدر پیوٹن کے دورۂ بھارت کے دوران ہونگے۔ بھارتی وزارت دفاع نے بتایا کہ اسرائیل سے جدید ترین جنگی طیارے خریدنے کا فیصلہ فضائیہ کو مزید مضبوط بنانے کیلئے کیا گیا ہے۔

عرب سربراہ اجلاس بلانے کا مطالبہ

شام نے عرب سربراہ اجلاس بلانے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ شامی ریڈیو نے کہا کہ اسرائیل کے اوچھے ہتھکنڈوں سے علاقائی امن داؤ پر لگا ہوا ہے یاسر عرفات نے کہا ہے کہ اعلان آزادی موخر کرنے کا مقصد اسرائیل کو مفید مذاکرات کیلئے موقع فراہم کرنا ہے بیت المقدس ہی فلسطینی دارالحکومت ہوگا۔ حتمی امن معاہدہ ہونے یا نہ ہونے کے یکساں امکانات ہیں۔ ایہود بارک کا کہنا ہے کہ یاسر عرفات کو مزید لچکدار رویہ اختیار کرنا چاہئے۔

ماریشس میں اپوزیشن کی فتح

جزیرہ ماریشس میں اپوزیشن اتحاد نے پارلیمانی الیکشن جیت لیا ہے۔ اتحاد نے 70 سے 50 نشستیں حاصل کرلیں۔ انورادھ روزیراعظم بنیں گے۔ ان کا تعلق سوشلسٹ امن پارٹی سے ہے۔ انورادھر جگ ناتھ تین سال کیلئے وزیراعظم ہونگے۔ باقی دو سال اتحاد میں ان کے ساتھی دارایاں بیرزنجز وزیراعظم بنیں گے۔

عرفات اتھارٹی وقار کھو بیٹھی

انتہاپسند فلسطینی تنظیم حماس نے کہا ہے کہ اعلان آزادی کا ایک بار پھر التوا کرکے یاسر عرفات کی اتھارٹی اپنا وقار کھو بیٹھی ہے۔ حماس کے سربراہ شیخ احمد یاسین نے پیشگوئی کی جلد لوگ فلسطین اسرائیل مذاکرات کی ناکامی کا اعلان سنیں گے۔ حماس کا کہنا ہے کہ تمام مذاکرات ترک کرکے یہودیوں کے خلاف عسکری مزاحمت کرنا ہوگی۔ یہی القدس اور فلسطین کی آزادی کا واحد راستہ ہے۔ جبکہ یاسر عرفات ں تنظیم الفتح مذاکرات سے امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہے۔

65 روسی فوجی ٹھکانے لگادیئے

چیچن جانبازوں 65 روس فوجی ٹھکانے لگادیئے۔ 19- مجاہد بھی شہید ہوگئے۔ مجاہدین نے ستان قصبے کے غدار منتظم کی برطرفی کی تصدیق کردی۔ اس کی مخبری پر روسیوں نے حملہ کرکے 13 جانباز شہید کردیئے تھے۔

یونان ترکی مذاکرات

یونان اور ترکی کے درمیان قبرص کے معاملے پر امن مذاکرات کو کامیاب بنانے کیلئے امریکہ متحرک ہوگیا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مسز البرائیٹ نے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے مذاکرات کا چوتھا دور کامیاب بنائیں گے۔

چار ماہ سے جاری یرغمالیوں کا بحران

فلپائن کے صدر ایسٹراڈا چار ماہ سے جاری یرغمالیوں کا بحران حل کرنے کیلئے امریکہ کا دورہ مختصر کرکے آگئے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ ساہیوال کی بیٹی عزیزہ عامرہ رؤف اور داماد مکرم عبدالرؤف خان صاحب ابن مکرم رانا عبدالغفار خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا شہر کو مورخہ 11- اگست 2000ء بروز جمعۃ المبارک پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت "امۃ الباری" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری عبدالمومن خان صاحب کاٹھ گڑھی مرحوم کی پڑنواسی اور مکرم رانا عبدالجبار خان صاحب مرحوم کی پڑپوتی ہے اور وقف نو میں شامل ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و درازی عمر سے نوازے نیک سعادت مند اور قرۃ العین بنائے۔

کامیابی

○ عزیزہ عطیۃ الحبیب بنت مکرم حفیظ احمد خان کارکن نظارت امور خارجہ نے امسال B.A کے امتحان میں 538/800 نمبر حاصل کرکے جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ اور یہ کامیابی مزید ترقیات کا پیش خیمہ ہو۔

درخواست دعا

○ 2000-9-5 کو مکرم شریف احمد اشرف صاحب مربی سلسلہ مردان کے بیٹے نوید اشرف کو مردان میں سڑک پر ایک تیز رفتار سوزکی نے ٹکر ماردی جس سے کافی چوٹیں آئیں اور گہرے زخم آئے ہیں پاؤں کا زخم کافی گہرا ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم صوبیدار محمد عبدالسمیع گل صاحب ولد محمد حسین گل صاحب کارکن امور عامہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عبدالحمید صاحب آف اوکاڑہ بعارضہ فالج شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ناصر احمد صاحب کچی زعیم انصاراللہ نارنگ منڈی فالج کے حملہ کے باعث سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہے اور اب گھر منتقل ہوگئے ہیں۔ مگر ابھی تک چل پھر نہیں سکتے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔

○ مکرم نصیر احمد صاحب ورک ولد چوہدری سلطان احمد صاحب ورک آف گگومنڈی مربی ضلع حافظ آباد کی والدہ کے دائیں سائیڈ پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد کامل شفاء عطا فرمائے۔

ولادت

○ مکرم احمد سلام طاہر صاحب نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے 2000ء-8-28 کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جو بفضل خدا وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ حضور نے از راہ شفقت بچی کا نام "صبیحہ" عطا فرمایا ہے۔

نومولودہ مکرم شاہ محمد حامد گوندل کی پوتی اور مکرم فارقلیط احمد صاحب کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے سعادت مند۔ باعمر اور صالحہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

Hailcy College of Commerce

نے B.Com پارٹ I میں داخلہ کا اعلان کردیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 18- ستمبر 2000ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں جنگ 12- ستمبر 2000ء۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم ملک بشیر احمد صاحب آف کراچی (سابق مالک مبشر میڈیکو ملتان) جو محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم و مغفور کے بہنوئی تھے۔ 9- ستمبر 2000ء کی شام کراچی میں بعمر 72 سال انتقال کرگئے۔ کراچی میں ان کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے پڑھائی۔ جنازہ 10- ستمبر کی شام کراچی سے ربوہ لایا گیا جہاں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی کرائی۔ مرحوم موصی تھے۔ بفضل تعالیٰ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ آپ کو لمبا عرصہ حلقہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی کے جنرل سیکرٹری' سیکرٹری وقف جدید' سیکرٹری تحریک جدید کے طور پر خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ ملک مبشر احمد صاحب ایڈیشنل جنرل سیکرٹری سندھ کے والد تھے۔

احباب کرام سے ان کی بلندی درجات کے لئے اور ان کی اہلیہ محترمہ' دونوں بیٹوں اور بیٹی اور تمام اقارب کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 14 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں۔
کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 43 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 15۔ستمبر۔ غروب آفتاب 6-47
ہفتہ 16۔ستمبر۔ طلوع فجر 4-28
ہفتہ 16۔ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-50

سیاسی کارکنوں کو بلدیاتی الیکشن کی اجازت

پنجاب کے وزیر بلدیات و دیہی ترقی بریگیڈئر (ر) حامد سعید اختر نے بتایا ہے کہ سیاسی کارکنوں کو بھی بلدیاتی الیکشن لڑنے کی اجازت ہے۔ تاہم جماعت کا نام' پلیٹ فارم'، نعرہ یا جھنڈا استعمال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ ان شرائط کو پورا کرنے والا کسی بھی سیاسی جماعت کا کوئی بھی عہدیدار الیکشن میں حصہ لے سکے گا۔ ٹیلی ویژن پر ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ سیاستدانوں کے ذاتی طور پر آزادانہ حیثیت میں الیکشن لڑنے پر کوئی پابندی نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شناختی کارڈ دکھانے والا ہی ووٹ ڈال سکے گا۔ چار مرحلوں میں بلدیاتی الیکشن کا کام مئی 2001ء میں مکمل کرلیا جائے گا انہوں نے بتایا کہ ضلعی رابطہ افسر (ڈی سی) ضلعی ناظم کا غیر قانونی حکم ماننے کا پابند نہیں ہوگا۔

چیف ایگزیکٹو کو روک دیا گیا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف امریکہ کے دورے سے واپسی پر داتا دربار میں حاضری دینا چاہتے تھے مگر خفیہ حساس اداروں نے سیکیورٹی کے خدشات کے پیش نظر انہیں روک دیا۔ چنانچہ دوسرے کیلئے دربار باباشاہ چراغ کا انتخاب کرلیا گیا۔ چاروں طرف سے محصور دربار پر حاضری کیلئے 22۔ستمبر کی تاریخ طے ہوئی ہے۔ جس کے بعد گورنر نے جنگی بنیادوں پر آرائش کے احکامات جاری کردیئے ہیں۔

یونیفارم میں فوج کا بھی احتساب ہوگا

فوج کے اطلاعات کے ادارے آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ فوجی سابق ہو یا یونیفارم میں احتساب سب کا ہوگا۔ بدعنوان فوجیوں کو سیاستدانوں سے کڑی سزا مل رہی ہے۔ یہ احساس قطعی غلط ہے کہ فوج احتساب سے بالاتر ہے۔ خطاکار فوجی ہو یا سیاستدان سب سے بلارعایت سختی سے نبٹا جائے گا۔ کئی حاضر سروس اور ریٹائرڈ فوجیوں کا اس وقت بھی احتساب ہو رہا ہے۔

کراچی میں 2 قتل ہنگامے بسیں نذر آتش

کراچی میں ایم کیو ایم حقیقی کے دو کارکنوں کی ہلاکت کے بعد ہنگامے پھوٹ پڑے۔ تین بسیں نذر آتش کر دی گئیں۔ کاروبار زندگی معطل ہو کر رہ گیا شرپسند شہر میں ہوائی فائرنگ کرتے رہے۔ پولیس اور رینجرز کا گشت جاری رہا۔ آنسو گیس کا بھی استعمال کیا گیا 10۔ افراد گرفتار کرلئے گئے۔ ایک بوری بند لاش بھی برآمد ہوئی۔ کورنگی شاہراہ کو ٹائر جلا کر بند کردیا گیا۔ گاڑیوں پر پتھراؤ کیا گیا۔ متعلقہ علاقے کے سکول اور دفاتر بند کردیئے گئے۔ مقتول راشد انور اور منیر احمد کو عیسیٰ نگری کے قبرستان میں دفن کردیا گیا۔ کچی آبادی میں ہاتھ پاؤں بندھی ایک لاش برآمد ہوئی۔ بریگیڈ کے علاقے میں گھر کے باہر بیٹھے شخص کو گولی ماردی گئی۔

بم دھماکے کے ملزم کا اعتراف

دھرم پورہ میں بم دھماکے میں ملوث ملزم نے اعتراف جرم کرلیا۔ اس نے بتایا کہ دھماکے میں استعمال کیا جانے والا سکوٹر اسکی بیوی کے ایک رشتہ دار نے دیا جو کراچی فرار ہوگیا ہے۔ ملزم نے اعتراف کیا کہ "را" کے ایک افسر نے پاکستان میں گڑبڑ پھیلانے کا ٹاسک دیا۔

سپریم کورٹ پر حملہ ریکارڈ طلب

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے سپریم کورٹ پر حملہ کے کیس میں تمام ریکارڈ طلب کرلیا ہے۔ فاضل چیف جسٹس نے اٹارنی جنرل کو ہدایت کی ہے کہ وہ سپریم کورٹ پر حملہ سے متعلق تمام ریکارڈ اور شہادتوں کا چارٹ پیش کردیں جس سے واضح ہو کہ کن شہادتوں کی بنیاد پر کس گواہ نے ملزمان کی نشاندہی کی تھی۔ فاضل چیف جسٹس نے آئی جی، ایس ایس پی اسلام آباد اور ایس ایچ او تھانہ سیکرٹریٹ کو 8 ملزمان کے خلاف درج مقدمہ اور پیش رفت سے متعلق تمام ریکارڈ سمیت 15۔ستمبر کو عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دیا۔

بغاوت کی شہادت ریکارڈ پر نہیں

سندھ ہائی کورٹ میں طیارہ کیس میں سرکاری وکیل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ پہلے سے طے شدہ بغاوت کی شہادت ریکارڈ پر موجود نہیں۔ طیارے میں موجود جنرل مشرف اور ائرپورٹ پر موجود جنرل افتخار کی ریکارڈ شدہ گفتگو اس بات کی نفی کرتی ہے۔ فاضل عدالت نے کہا کہ ہائی جیکنگ کی سازش ایک شخص کیسے کرسکتا ہے۔ سرکاری وکیل نے کہا کہ وزیراعظم کے خلاف طے شدہ بغاوت ایک فرضی بات ہے۔

اپنے ہی کیمپ پر بھارتی بمباری

بھارتی گن شپ ہیلی کاپٹروں نے ایک کیمپ پر سے مجاہدین کا قبضہ ختم کرانے کیلئے بمباری کی۔ دو مجاہدین رات ن تاریکی میں علاقہ بیرواہ میں قائم فوجی کیمپ میں داخل ہوگئے تھے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ بھارتی فوج نے اپنے ہی کیمپ پر ہیلی کاپٹروں کے ذریعے حملہ کیا۔

مصالحتی اجلاس ناکام

مسلم لیگیوں میں مصالحت کرانے کیلئے طے شدہ اجلاس میں چوہدری شجاعت حسین نہیں پہنچے۔ مصالحتی اجلاس ناکام ہوگیا۔ اجلاس 11 بجے ہونا تھا۔ راجہ ظفرالحق، سرانجام خان اور صابر شاہ ایک بجے تک انتظار کرتے رہے۔

ٹانڈلیانوالہ میں 6 قتل

ٹانڈلیانوالہ سے 9 کلومیٹر دور موضع پنڈی شیخ موسیٰ میں رشتہ کے تنازعہ پر ایک شخص نے اندھا دھند فائرنگ کرکے ایک ہی خاندان کے چھ افراد کو موت کی نیند سلادیا۔

بلوچستان میں اسلحہ پکڑا گیا

بلوچستان میں تخریب کاری کیلئے لائے جانے والے اسلحہ کی بھاری مقدار پکڑی گئی۔ اس میں 7 راکٹ، 62 لانچر، 21 بم اور 40 گولے شامل ہیں۔

گلشن احمد نرسری میں نیا سٹاک

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ گلشن احمد نرسری میں پھلدار اور سدا بہار پودوں کا نیا سٹاک آگیا ہے جو بہت ارزاں قیمت پر فروخت کیا جا رہا ہے خواہشمند احباب فوری طور پر نرسری سے رابطہ قائم فرمائیں۔
(انچارج گلشن احمد نرسری)

صادق گنجی کیس سزا برقرار

سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ نے ایرانی قونصلیٹ مقیم لاہور کے قتل کے کیس میں قاتل حق نواز کی سزائے موت برقرار رکھی۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن، افغانی وغیرہ
Phones: 042-6306163, 042-6368130
FAX: 042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 بگوریارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبراہوٹل
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

نورس جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

سفید موتیا Rs. 1200
لینز کے ساتھ Rs. 3500
رہائش کے لئے ہسپتال میں بندوبست ہے
معائنہ چشم بذریعہ جدید کمپیوٹر
رشید آئی ہسپتال
ویلکم روڈ رینالہ خورد
فون کلینک 04443-621371 رہائش 0442-512436

ریاض اینڈ برادرز کراکری سٹور
ہمارے ہاں کراکری اور ہوٹلنگ کا سامان دستیاب ہے۔ چائنہ چھری ہاٹ پلیٹ۔ سوپ چمچ۔ رائس چمچ۔ سٹیمر۔ نوڈل مشین بلیک مشروم اور گھریلو کراکری کی مکمل ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔ مین بازار کینال پارک گلبرگ لاہور
فون 5755361

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر۔ ریفریجریٹر۔ ائرکنڈیشنر۔ ڈیزرٹ کولر۔ کوکنگ رینج۔ گیزر۔ ہیٹر۔ واشنگ مشین۔ مائیکروویواوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1۔ لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ لاہور

فونٹین بائیسکل پاکستانی وامپورٹڈ نئی بائیسکل وسپیئرپارٹس
مبارک سائیکل مارٹ
نیلا گنبد لاہور 042 - 7239178
رہائش 042 - 7225622

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان
لبرٹی لیمپس
ہر قسم کے ٹیبل لیمپ اور جدید شیڈ۔ دیدہ زیب اور جاذب نظر مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں میں دستیاب ہیں ہیڈروم اور ڈرائنگ روم کو خوبصورت بنانے کیلئے ہم سے رجوع کریں۔
گلبرگ پلازہ لبرٹی مارکیٹ لاہور 5763008
پروپرائٹر: ملک عبدالحفیظ

فونٹین بائیسکل پاکستانی وامپورٹڈ نئی بائیسکل وسپیئرپارٹس
لندن سائیکل سٹور
مول چند سٹریٹ نیلا گنبد۔ لاہور
فون آفس 042-7312950

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61